سوال

(508)عقیدہ تناسخ کی وضاحت قرآن کی روشنی میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے فلسفہ کے استاد نے کہا ہے کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتی ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ اگر یہ صحیح ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جس روح کو عذاب ہو یا اس کا محاسبہ ہو رہا ہو' وہ منتقل ہوجائے یہ تو دوسرے انسان کا محاسبہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے استاد کا یہ کہنا صحیح نہیں کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتی ہے۔ اس مسئلہ میں یہ آیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

رَبُّكَ مِن بَنى ءادَمَ مِن ظُهورِهِم ذُرِّيَّتَهُم وَأَشهَدَهُم عَلىٰ أَنفُسِهِم أَلَستُ بِرَبِّكُم ۖ قالوا بَلىٰ ۛ شَهِدنا ۛ أَن تَقولوا يَومَ القِيٰمَةِ إِنّا كُنّا عَن هٰذا غٰفِلينَ ﴿١٧٢﴾... الاعراف

م سے ان کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں خود ان پر گواہ بنایا (اور ان سے فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں؟ انہوں نے کہا' کیوں نہیں' ہم گواہی دیتے ہیں (ہم نے یہ اس لئے تمہیں بنا دیا ہے) مبادا تم قیامت کے دن کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے۔ ''

س آیت کی تشریح اس حدیث سے ہوتی ہے جو امام مالک رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''موطا'' میں روایت کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا:

رَبُّكَ مِن بَنى ءادَمَ مِن ظُهورِهِم ذُرِّيَّتَهُم وَأَشهَدَهُم عَلىٰ أَنفُسِهِم أَلَستُ بِرَبِّكُم ۖ قالوا بَلىٰ ۛ شَهِدنا ۛ أَن تَقولوا يَومَ القِيٰمَةِ إِنّا كُنّا عَن هٰذا غٰفِلينَ ﴿١٧٢﴾... الاعراف

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں نے کسی کو جناب رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کرتے سنا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

م ثُمَّ مَسَحَ ظَهرَهُ بِيَمِينِهِ فَاستَخرَجَ مِنهُ ذُرِّيَّةً 'فَقَالَ خَلَقتُ هَؤُلَاءِ لِلجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهلِ الجَنَّةِ يَعمَلُونَ 'ثُمَّ مَسَحَ فَاستَخرَجَ مِنهُ ذُرِّيَّةً 'فَقَالَ خَلَقتُ هَؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهلِ النَّارِ يَعمَلُونَ)

''اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کیا' پھر ان کی پشت پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا اور اس سے آپ ﷺ کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: ''میں نے یہ لوگ جنت کے لئے پیدا کئے ہیں' یہ جنتیوں والے عمل کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت پر ہاتھ پھیرا اور اس سے آپ ﷺ کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: ''میں نے

(1111111 مسند احمد تحقیق [illegible] نمبرا: ۲۸)

ں' اس مفہوم کی دیگر احادیث بہت سی سندوں سے عمر بن خطاب' عبداللہ بن مسعود' علی بن ابی طالب' ابوہریرہ اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنھم اجمعین) سے ثابت ہیں اور اس پر اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے۔ علمائے اہل سنت کہتے ہیں کہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں روح کی منتقلی کا مذہب ''تناسخ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ